سوال

(169) صدقۃ الفطر سے مسجد تعمیر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غریب اہل حدیث جماعت کے لوگ اس علاقہ میں صدقۃ الفطر جمع کرتے ہیں۔ یعنی یہ لوگ دھان۔ چاول۔ پسہ وغیرہ۔ ایک جگہ جمع کر کے تقسیم کرتے ہیں۔ ایک سال یہ لوگ صدقۃ الفطر سے اپنے گاؤں کے محلہ کی جامع مسجد بنانا چاہتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہ مال بند کر رکھا ہے۔ آیا اس مال سے محلہ کی جامع مسجد بنانا جائز ہے۔ یا کہ نہیں؟ یا مال مذکور سے امام مسجد کو کچھ حصہ لینا جائز ہے یا نہیں؟ (سعید الرحمٰن نزیری بگوڑ بنگال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نہیں بنا سکتے۔ یہ غرباء مساکین کا حق ہے۔ اگر امام مسجد غریب مسکین ہے۔ تو لے سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 270

محدث فتویٰ